جُدا ہونا نہیں ہم نے

فاخر رضوی

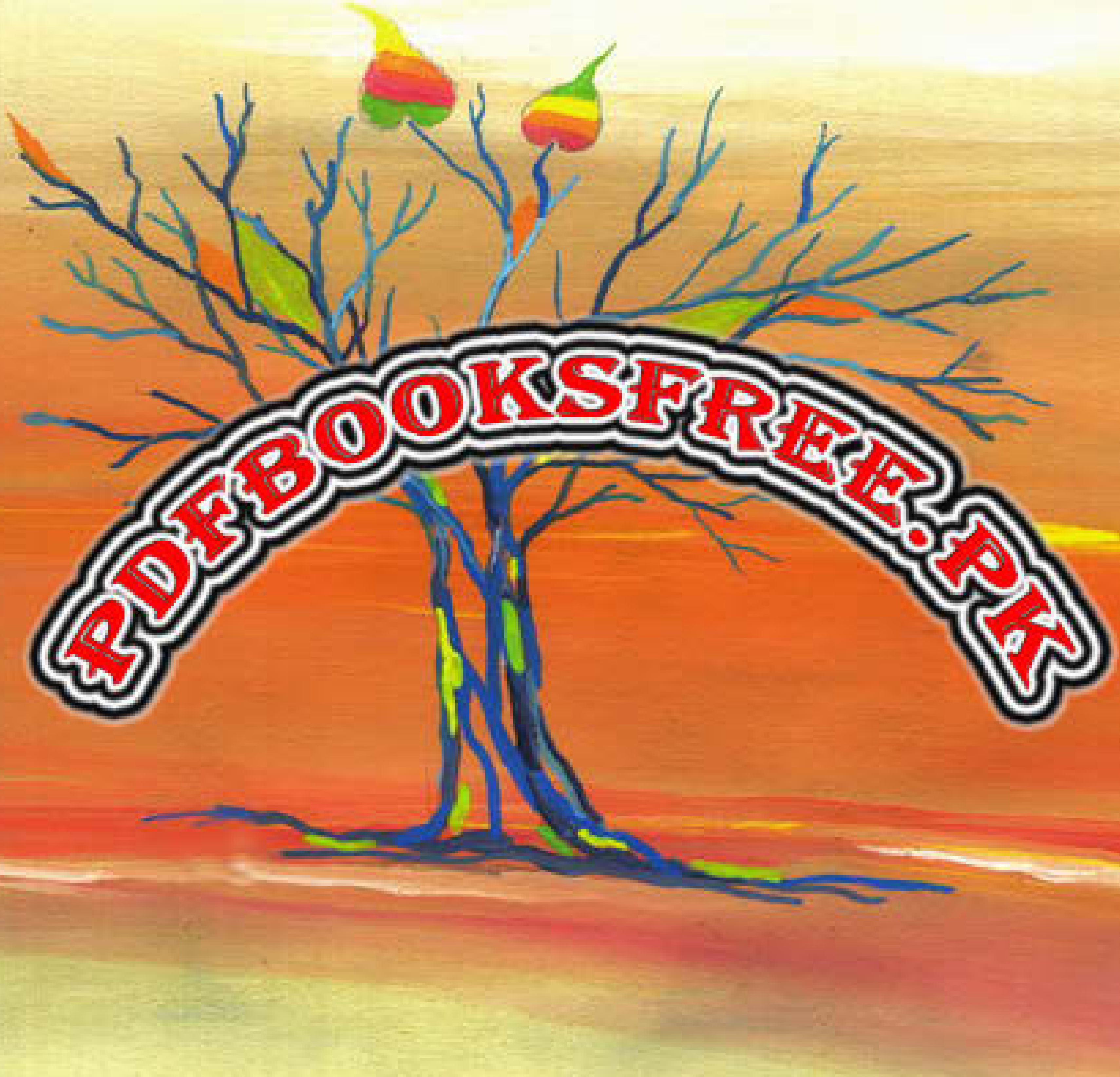

PDFBOOKSFREE.PK

جدا ہونا نہیں ہم نے
فاخر رضوی

جُدا ہونا نہیں ہم نے

فاخر رضوی

جُدا ہونا نہیں ہم نے
فاخر رضوی

نفسانفسی کے موجودہ دور میں اگر کوئی نوجوان شعر و ادب کی طرف آتا ہے تو وہ یقیناً لائقِ ستائش ہے۔ وہ تخلیق کے ذریعے اپنے اندر کا اظہار کرتا ہے جس سے اُس کا کتھارسس ہوتا ہے۔ فاخر رضوی بھی ایک ایسا نوجوان ہے جس نے ابھی گلستانِ شعر میں قدم رکھا ہے۔ اُس کی آنکھوں میں خواب اور دل میں اُمنگیں اور حسرتیں ہیں۔ اُس نے انہیں خوابوں، اُمنگوں اور حسرتوں سے اپنی غزلیں ترتیب دی ہیں۔ وہ نہ صرف شاعری کے مروّجہ قواعد سے آشنا ہے بلکہ عروض پر بھی اُسے دسترس حاصل ہے۔ وہ غزل میں نئے پن اور تازگی کا متلاشی دکھائی دیتا ہے اُمید ہے وہ بہت جلد اپنا اسلوب بنانے میں کامیاب ہو جائے گا میں اُسے اوّلین شعری مجموعے کی اشاعت پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

عطاء الحق قاسمی

فاخر رضوی کی شاعری جذبوں کے عکس ریزوں میں بکھرے لمحوں کی روداد ہے وہ اپنا تخلیقی مواد خوابوں کی دنیا سے حاصل کرتا ہے مگر معاصر زندگی کے دشتِ بے کنار سے بھی غافل نہیں رہتا اسی لیے اس کی شاعری خواب سراب اور دھوپ چھاؤں کے دائرے میں رنگوں کا عکس کھینچتی ہے اور ہماری جمالیات کو ایک نئے طرزِ احساس سے روشناس کراتی ہے۔

خالد شریف

فاخر رضوی اپنے شعری سفر کے آغاز میں محنت اور لگن کے ساتھ غزل کی رومانوی فضاؤں میں ہنر آزمائی کر رہے ہیں اور محبت کے جذبوں سے سرشار عنفوانِ جوانی کے تجربات کو شعر کے قالب میں ڈھالنے میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ سہل و سادہ زبان میں اپنے مصرعے تراش کر جہانِ شعر و سخن سے داد طلب ہیں تو یہ اُن کا جائز استحقاق ہے۔ پچھلے چند برسوں میں اُردو غزل میں 'سہلِ ممتنع' کی فضا میں شعر کہنے کا رواج عام ہو رہا ہے۔ نوجوان لکھنے والے روزمرہ بول چال کی زبان میں شاعری کے لیے نئے نئے قالب وضع کر رہے ہیں۔ فاخر رضوی بھی اپنی پہلی کتاب کے ساتھ جہانِ شعر میں داخل ہو رہے ہیں تو ہمیں کھلے دل سے ان کو خوش آمدید کہنا چاہیے۔

افتخار عارف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فہرست

	اظہارِ تشکر	فاخر رضوی
	اظہارِ خیال	خالد شریف
	احساسِ جمال کا شاعر	عابد بخاری
	نگارشات	فاخر بخاری
1	کب کسی کا گزارا ہے ہے تیرے سوا	
2	محبتوں کے امین مولاؑ سلام تجھ پر	
3	ردائے ذہن پہ لکھا ہوا علیؑ کا نام	
4	جو میری روح کی پوشاک بن کے رہتا ہے	
5	جس کی چاہت میں اِک خدائی ہے	
6	یوں بھی مری رگوں میں وہ رس گھولتی رہی	
7	سالِ نو کا پہلا لمحہ	(نظم)
8	چلو اچھا کیا تم نے	(نظم)
9	دو شعر	
10	ضد پہ آئے تو اُسے بھی خود سے تنہا کر دیا	
11	مجھ سے ترے کرم کا حوالہ بھی چھین لے	
12	ہجر ہو یا وصال کی رُت ہو	
13	ایک شعر	
14	مَیں کیسے بھول سکتا ہوں	(نظم)
15	محبت	(نظم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

16 ایک شعر
17 چاند کے گرد روشن سا ہالہ ہے وہ
18 سنبھلے تو آگہی کا اثاثہ بھی چھن گیا
19 صورتِ ابرِ آسماں رہنا
20 محبت میں کبھی رونا نہیں ہم نے
21 دو شعر
22 کس نے لکھا ہے خاک پہ یہ سنگِ تخت سے
23 پھر کبھی وہ دکھائی نہیں دی مجھے
24 مجھے کچھ خواب دے جاؤ (نظم)
25 یہاں سناٹا بستا ہے (نظم)
26 ایک شعر
27 جب تک تیری آنکھوں میں مرجان پگھلتے رہتے ہیں
28 جو مری زندگی کا معاون رہا
29 دو شعر
30 مجھے جو زخم تک دھونے نہیں دیتا
31 مری مانو (نظم)
32 مُسکراتے رہو (نظم)
33 ایک شعر
34 اپنے آپ سے ڈرتے ہو
35 مرے گناہوں کی رسی کو ڈھیل دیتا ہے
36 وہ چپ ہو تو قیامت پر قیامت ٹوٹ پڑتی ہے
37 دو شعر
38 ہوا سے دوستی کرکے
39 ایک شعر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

40 خوشی کا ہر پہر ہوگا

41 یہ بات طے ہے محبت کے جلتے صحرا میں

42 دو شعر

43 کون مرے دُکھ جانے گا (نظم)

44 مر جاؤ گی (نظم)

45 دو شعر

46 خواب آنکھوں میں دھر نہیں جاتے

47 رسم دنیا بھی کچھ نبھایا کر

48 اُس نے اکثر ہمیں رُلایا ہے

49 وقت کٹتا گیا

50 ایک شعر

51 بہت دن سے اکیلا ہوں چلے آؤ

52 تیز رنگوں کی روشنی مجھ میں

53 دو شعر

54 آسماں تک سجا دیئے ہیں چراغ

55 سوچ سکتا ہی نہیں ہوں مَیں کسی اور کو اب

56 دِلوں میں جو محبت ہو گیا ہے

57 ایک شعر

58 شاداب جزیروں کو کھنڈر کون کرے گا

59 دو شعر

60 بھول جاؤ اُسے (نظم)

61 مجبوری (نظم)

62 لمحہ لمحہ جیا گیا مجھ کو

63 جب بھی مرنے کی بات ہوتی ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

64	ایک شعر
65	عمر بھر کے سراب مت بھیجو
66	دو شعر
67	رسمِ دنیا نبھا چکا ہوں مَیں
68	اُس نے رکھا ہے یوں اِقرار کے مقتل میں مجھے
69	چاہتوں کو بھلا نہیں دیتے
70	جب وہ چاہے خوشی سے بھر دے مجھے
71	ایک شعر
72	بہار لمحوں کی سلطنت میں کوئی بھی پیّا ہرا نہیں تھا
73	اداسی کا دیا بجھنے لگا ہے
74	محبت تم نہ سمجھو گی (نظم)
75	بہت دن سے اکیلا ہوں (نظم)
76	دو شعر
77	جو مری دنیا میں آیا تھا اُجالوں کی طرح
78	تنہا چاند کی پہلی رات
79	ایک شعر
80	ترے لئے دربدر رہا ہوں
81	تم سدا آتے رہنا مرے بام پر
82	چُپ کی تہہ جم چکی ہے ہونٹوں پر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فاخر رضوی اپنے شعری سفر کے آغاز میں محنت اور لگن کے ساتھ غزل کی رومانوی فضاؤں میں ہنر آزمائی کر رہے ہیں اور محبت کے جذبوں سے سرشار عنفوان جوانی کے تجربات کو شعر کے قالب میں ڈھالنے میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ سہل و سادہ زبان میں اپنے مصرعے تراش کر جہان شعروسخن سے دادطلب ہیں تو یہ اُن کا جائز استحقاق ہے۔ پچھلے چند برسوں میں اردو غزل میں ''سہل ممتنع'' کی فضا میں شعر کہنے کا رواج عام ہو رہا ہے۔ نوجوان لکھنے والے روزمرہ بول چال کی زبان میں شاعری کیلئے نئے نئے قالب وضع کر رہے ہیں۔ فاخر رضوی بھی اپنی پہلی کتاب کے ساتھ جہان شعر میں داخل ہو رہے ہیں تو ہمیں کھلے دِل سے ان کو خوش آمدید کہنا چاہئے۔

(افتخار عارف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نفسا نفسی کے موجودہ دور میں اگر کوئی نوجوان شعر و ادب کی طرف آتا ہے تو وہ یقیناً لائقِ ستائش ہے۔ وہ تخلیق کے ذریعے اپنے اندر کا اظہار کرتا ہے جس سے اُس کا کتھارسس ہوتا ہے۔ فاخر رضوی بھی ایک ایسا نوجوان ہے جس نے ابھی نخلستانِ شعر میں قدم رکھا ہے۔ اُس کی آنکھوں میں خواب اور دِل میں اُمنگیں اور حسرتیں ہیں۔ اُس نے انہی خوابوں، اُمنگوں اور حسرتوں سے اپنی غزلیں ترتیب دی ہیں۔ وہ نہ صرف شاعری کے مروّجہ قواعد سے آشنا ہے بلکہ عروض پر بھی اُسے دسترس حاصل ہے۔ وہ غزل میں نئے پن اور تازگی کا متلاشی دکھائی دیتا ہے۔ اُمید ہے وہ بہت جلد اپنا اسلوب بنانے میں کامیاب ہو جائے گا۔ میں اُسے اوّلین شعری مجموعے کی اشاعت پر دِل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

عطاء الحق قاسمی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

انتساب

اُس کی خوبصورت آنکھوں

کے نام

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اظہارِ تشکر

اپنے بڑے بھائی سیّد مصوّر حسین کے لئے!
جنہوں نے کبھی بھی باپ کی کمی محسوس نہیں ہونے دی
اور جن کی محبتوں اور کرم فرمائیوں کا مَیں عمر بھر
مقروض رہوں گا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فاخر رضوی کی شاعری جذبوں کے عکس ریزوں میں بکھرے لمحوں کی روداد ہے۔وہ اپنا تخلیقی مواد خوابوں کی دنیا سے حاصل کرتا ہے مگر معاصر زندگی کے دشتِ بے کنار سے بھی غافل نہیں رہتا۔اسی لئے اُس کی شاعری خواب سراب اور دھوپ چھاؤں کے دائرے میں رنگوں کا عکس پھینکتی ہے اور ہماری جمالیات کو ایک نئے طرزِ احساس سے رُوشناس کراتی ہے۔

خالد شریف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نگارشات

مجھے خواب بہت اچھے لگتے ہیں محبتوں سے اٹے خواب میری زندگی کا قیمتی اثاثہ ہیں۔میری کُل کائنات ہیں جنہیں مَیں اپنی جان سے زیادہ عزیز رکھتا ہوں اور یوں بھی جس طرح آج کل کی زندگی شکست و ریخت کا شکار ہو چکی ہے۔میرے نزدیک خواب ہی وہ ''آسمانی بشارت'' ہیں جو زندگی کو خوشی و انبساط کی سانسیں دے سکتے ہیں۔

میرے خوابوں کو تعبیر کی صورت دینے میں جس شخصیت کا سب سے بڑا ہاتھ ہے وہ میرے استادِ محترم عابد بخاری ہیں جن کی پُر خلوص رہنمائی کی بدولت مَیں شعر کہنے کے قابل ہوا اور مَیں بخوشی اعتراف کرتا ہوں کہ آج اگر مَیں نے پورے اعتماد و ایقان کے ساتھ جہانِ شعر میں قدم رکھا ہے تو یہ سب میرے استادِ محترم کی وجہ سے ہی ممکن ہوا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ مَیں ''بزمِ ساقی'' کے تمام اراکین کا بھی بے حد متشکر ہوں جو مجھے اپنے قیمتی مشوروں سے نوازتے رہے اور میری حوصلہ افزائی کرتے رہے۔

''جدا ہونا نہیں ہم نے'' میرا پہلا شعری مجموعہ ہے جس میں میرے خواب میری خواہشیں اور میری امنگیں ہیں۔ان اشعار کو مَیں نے اپنے لہو میں کھپا کر اور اپنی نیندیں جلا کر تخلیق کیا ہے اور آپ کے سامنے پیش کر دیا ہے۔جی میں آئے تو پڑھ لیجئے ورنہ رہنے دیجئے کہ مجھے خواب بہت اچھے لگتے ہیں۔

فاخر رضوی

ایم اے اردو (پنجاب یونیورسٹی)

0343-8483059

fakhir_rizvi@yahoo.com

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

احساسِ جمال کا شاعر

فاخر رضوی کی شاعری پڑھتے ہوئے یہ بات واضح نظر آتی ہے کہ فاخر غزل کے فنی لوازمات کے ساتھ ساتھ اس کے تمام پہلوؤں سے شناسا ہے۔ سب سے بڑی بات کہ فاخر نے نامانوس اور ثقیل الفاظ سے اجتناب کیا ہے۔ شستہ اور سبک الفاظ سے غزل میں نکھار پیدا کیا ہے۔ فاخر بنیادی طور پر احساسِ جمال کا شاعر ہے۔ اس کی شاعری کا ایک غالب حصہ عشق کی گوناگوں کیفیات سے بھیگا ہوا ہے۔

آج دیکھی نہیں جاتی خوشی اس کی فاخر
آج پہنے ہیں مرے نام کے گجرے اُس نے

حسن و عشق کے معرکے سے فارغ ہوتا ہے تو اس کا وجدان ارد گرد میں انسانی رشتوں کی شکست و ریخت اور سماجی ناانصافیوں سے زخمی ہو کر یوں نوحہ کناں دکھائی دیتا ہے:

مُجھ سے ترے کرم کا حوالہ بھی چھین لے
دنیا کے بس میں ہو تو نوالہ بھی چھین لے

فاخر کے سینے میں ایک محبت کرنے والا دِل ہے۔ نفرت سے نفرت کرنے والا۔ اُس کے اشعار اس چیز کی غمازی کرتے ہیں کہ وہ نہ صرف محبت کے اسرار و رموز اور اس کی پاکیزگیوں سے واقف ہے بلکہ محبت میں پیش آنے والی تمام کٹھنائیوں کو جھیل کر ضبط کرنا بخوبی جانتا ہے اور مایوس ہونا تو فاخر کے نزدیک کفر کے مترادف ہے۔

تُجھے وہ تیری محبت ملائے گا فاخر
جو روکھے سوکھے پہاڑوں کو جھیل دیتا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فاخر کا ایک اپنا اسلوب ہے۔ اسلوب معنوی خصوصیات سے عبارت ہوتا ہے لیکن اس میں تاثیر الفاظ وتراکیب اور لب ولہجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ زبان وبیان اور لفظوں کے استعمال کے طریقوں سے ہی حسن کاری اور رعنائی نکھرتی ہے اور خصوصاً غزل میں تو تغزل اور رعنائیت طرز ادا اور زبان وبیان سے ہی پیدا ہوتی ہے۔

اس کی جھیل سی آنکھوں میں ہم اترے تو محسوس ہوا
اس کی پلکوں پر کتنے ارمان مچلتے رہتے ہیں

فاخر تازہ فکر شاعر ہے وہ اپنے ماحول سے بے نیاز ہو کر زندگی گزارنا گناہ تصوّر کرتا ہے۔

جو حدِّ ذات سے باہر نہیں نکل سکتا
تمام شہر کا اُس کو حصار ہوتا ہے

فاخر نے غزل میں روایت اور تجربات دونوں میں توازن رکھا ہے اور شاید یہی اس کی شاعری کی زندگی کی دلیل ہے۔ فاخر نے منافقت' انسانیت کی بے قدری اور جھوٹ کے خلاف بھرپور احتجاج کیا ہے۔

ایک روٹی کا ٹکڑا دینے کو
ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا مجھ کو

فاخر نے واردات قلبی کی سچی ترجمانی کی ہے اور زندگی کی صداقتوں کی صحیح تفسیر اور تشریح پیش کی ہے۔ زندگی کے واقعات کو جس طرح محسوس کیا' اسی طرح دنیا کے سامنے پیش کر دیا۔ اسی وجہ سے فاخر کی شاعری میں بے ساختہ پن پایا جاتا ہے۔

اُس کی رسوائی کا ایک پہلو ہوں مَیں
میری پہچان کا اک حوالہ ہے وہ

فاخر کی غزلوں میں تخیلی فکر اور اندرونی جذبے کی ہم آمیزی ہے۔ گویا اشعار حسن و لطافت کے نگینے اور ایمائی اثر کے خزانے ہیں۔ غزل کی چاہت' اس کا اختصار' اس کی نغمگی اور اس کی بے پایاں رمزیت پورے طور پر جلوہ گر ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جو مجھے موت سے ڈراتا ہے
اس نے دیکھی ہے زندگی مجھ میں

غزل کی طرح نظم میں بھی فاخر کا اپنا ایک مقام ہے۔نظم میں بالخصوص اس کا موضوع محبت ہے۔

فاخر اپنا مجموعہ کلام ''جدا ہونا نہیں ہم نے'' لے کر کاروانِ ادب میں پوری شان و شوکت کے ساتھ شامل ہو رہا ہے۔دعا ہے کہ وہ اسی طرح ادبی فضا کو اپنے اشعار سے مہمیز کرتا رہے۔میں اُسے پہلے شعری مجموعہ کی اشاعت پر تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

عابد بخاری
ایم اے اردو (پنجاب یونیورسٹی)
مصنف (ریگِ ساحل' تو مری پہچان ہے)
0300-6293485

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وصولِ شہرتیں بدنامیوں سمیت کرو
مجھے قبول مری خامیوں سمیت کرو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حمد

کب کسی کا گزارا ہے تیرے سوا
کون اپنا سہارا ہے تیرے سوا

ہم تو اب بھی تُجھے ہی صدا دیتے ہیں
ہم نے کس کو پکارا ہے تیرے سوا؟

جب تلک تیری چاہت نہ اِس میں گُھلے
آدمی محض گارا ہے تیرے سوا

اپنا آقا ہے تُو اپنا مولا ہے تُو
کون جگ میں ہمارا ہے تیرے سوا؟

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بن ترے یہ جہاں کب جہاں لگتا ہے؟
یہ جہاں بے سہارا ہے تیرے سوا

تُو رحیم و کریم و علیم و عظیم
کس کا اِس پر اجارہ ہے تیرے سوا؟

کیوں نہ مانگوں مَیں تجھ سے مرے کبریا
بخت کس نے سنوارا ہے تیرے سوا؟

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

محبتوں کے امین مولاؑ سلام تجھ پر
گماں کی رت کے یقین مولاؑ سلام تجھ پر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

رِدائے ذہن پہ لِکّھا ہوا علیؑ کا نام
مِرے شعور کو اچھا لگا علیؑ کا نام

حسینؑ پاک کا بکھرا ہُوا فضا میں لہو
سِناں کی نوک سے لکھتا رہا علیؑ کا نام

مرے وجود کی غارِ حرا میں بھی اکثر
وحی کی صورت اترتا رہا علیؑ کا نام

پُل صِراط سے بھی مَیں تو سرخرو گزرا
مِرے گناہوں کی بخشش بنا علیؑ کا نام

مَیں گمرہی کے سمندر سے بچ گیا فاخرؔ
کہ میرے ہونٹ کی کشتی پہ تھا علیؑ کا نام

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

جو میری روح کی پوشاک بن کے رہتا ہے
وہ آسماں ہے مگر خاک بن کے رہتا ہے

بہت سکون سے جیتا ہوں اُس کے سائے میں
مری زمیں پہ وہ افلاک بن کے رہتا ہے

اُسی دیے پہ مقدر غرور کرتا ہے
ہوا کی زد میں جو بے باک بن کے رہتا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بچھڑ کے اُس سے مَیں اندر سے ٹوٹ جاؤں گا
وہ میرے ذہن میں اِدراک بن کے رہتا ہے

کسی کی یاد دلاے تو اِس کو دیتی ہے
مگر یہ دِل ہے کہ سفّاک بن کے رہتا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

جس کی چاہت میں اِک خدائی ہے
آج ملنے وہ مُجھ سے آئی ہے

چاند لگتا ہے تیرے کنگن سا
یہ فلک تو تری کلائی ہے

اُس کی آنکھیں غزال جیسی ہیں
اُس کا لہجہ بہت غنائی ہے

مَیں بھی اُکتا گیا ہوں رسموں سے
وہ بھی دریا میں بہنے آئی ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وہ بہت دیر دُکھ کو جھیلے گی
وہ بہت دیر مُسکرائی ہے

تیری خاطر تو جانے کیا کرتے
تیرے وعدوں پہ جاں گنوائی ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

یوں بھی مری رگوں میں وہ رس گھولتی رہی
سب سے خفا تھی مُجھ سے مگر بولتی رہی

وہ میرے جیسے شخص پہ لکھتی رہی سَدا
وہ قیمتی گہر بھی کہاں رولتی رہی؟

میرے وجود میں کوئی بوسیدہ لاش ہے
اِک نہر شہر بھر سے پرے بولتی رہی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سورج کی آگ پھانکتی کرنوں سے بے خبر
اِک چڑیا تیز دھوپ میں پر کھولتی رہی

طوفاں میں گھر چکی ہے نئی بات تو نہیں
کشتی مری تو یوں بھی سدا ڈولتی رہی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سالِ نو کا پہلا لمحہ

سالِ نو کا پہلا لمحہ
اپنے سندر ماتھے پر
چاند سجا کر خوشیوں کا
کتنا پیارا لگتا ہے!
سالِ نو کا پہلا لمحہ
پچھلے سال کے سارے دُکھ
سارے درد مٹا کر
خُود سے
خوشیاں بُنتا جاتا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سالِ نو کا پہلا لمحہ
چاندنی اور خوشبو سے
تیرے میرے ملنے کی
باتیں کرتا رہتا ہے
سالِ نو کا پہلا لمحہ
کتنا پاگل لگتا ہے!!

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چلو اچھّا کیا تُم نے

چلو اچھا کیا تُم نے
فشارِ ذات سے پہلے
دُکھوں کی رات سے پہلے
مری جاں عہد و پیاں توڑنے کی ابتدا کر دی
کہ تُو نے انتہا کر دی
چلو اچھا کیا تُم نے
تمھیں بھی یونہی کرنا تھا
مجھے نا آشنا رستوں پہ لا کر
چھوڑ جانا تھا
تعلق توڑ جانا تھا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چلو اچھا کیا تُم نے
کہ یوں بھی اہلِ الفت کو
وفا کا مہرباں موسم
بھلا کب راس آتا ہے؟
سدا بے آس آتا ہے
جدائی کی اِک ایسی ہی
نہایت بے اماں رُت میں
مجھے بھی اجنبی کہہ کر
بُھلا ہی تو دیا تُم نے
چلو اچھا کِیا تُم نے
بہت اچھا کِیا تُم نے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دو شعر

وہ زندگی کی ضرورت ہے اُس کو یاد رکھو
یہی تو جینے کی صورت ہے اُس کو یاد رکھو

اُسی کے نام سے سانسوں کا دِل دھڑکتا ہے
وہ ہر خوشی کا مہورت ہے اُس کو یاد رکھو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایک شعر

خُود کو آباد کرتا رہتا ہوں
مَیں تُجھے یاد کرتا رہتا ہوں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

ضد پہ آئے تو اُسے بھی خود سے تنہا کر دیا
خودسری اِتنی تھی ہم میں جو بھی چاہا کر دیا

لوگ مُجھ کو چومنے آتے ہیں پھولوں کی طرح
سوچتا ہوں اُس نے مُجھ کو کتنا پیارا کر دیا

ٹوٹے پھوٹے راستوں پر مَیں تو اِک پتھر سا تھا
اُس نے مُجھ کو انگلیوں سے چھو کے سونا کر دیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نامکمل خواہشوں کا پیٹ بھرنے کیلئے!
باپ نے بچوں کو خود سے بھی علیحدہ کر دیا

لاج رکھ لی اُس نے فاخر میری ساری عمر کی
اور زمانے کی نظر میں خود کو رُسوا کر دیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

مُجھ سے ترے کرم کا حوالہ بھی چھین لے
دنیا کے بس میں ہو تو نوالہ بھی چھین لے

اب جب کہ تُو نے ہر جا بچھائی ہیں ظلمتیں
دھرتی بھی نوچ، چاند کا ہالہ بھی چھین لے

یا مُجھ سے اُس کی یاد کے زیور بھی مت چُرا
یا مُجھ سے میرا چاہنے والا بھی چھین لے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کب مَیں نے یہ کہا تھا مُجھے وحشتیں نواز
کب مَیں نے یہ کہا تھا اجالا بھی چھین لے

فاخر یہ دِل تو ایسا شکاری ہے پیار میں
چاہے تو تیری چشمِ غزالہ بھی چھین لے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

ہجر ہو یا وصال کی رت ہو
بس ترے ہی خیال کی رت ہو

مَیں بہت بدحواس رہتا ہوں
جب پرندوں پہ جال کی رت ہو

کاش تیرے بغیر بھی فاخرؔ
کوئی رت ہو کمال کی رت ہو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مَیں کیسے بھول سکتا ہوں

مَیں کیسے بھول سکتا ہوں
تری بخشش کی بارش کو
جو وا کرتی ہے فکر و آگہی کے
مُجھ پہ در کتنے!
مَیں کیسے بھول سکتا ہوں
وہ مٹّی
جس نے ماں بن کر
مُجھے آغوش میں اپنی
دیا ہے اِذن جینے کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مَیں کیسے بھول سکتا ہوں
وہ بستی
جس نے مُجھ کو میرے
ہونے کا یقیں بخشا!
مَیں کیسے بھول سکتا ہوں
وہ چہرہ جو تر و تازہ
محبت کے دِنوں کی یاد جیسا ہے
دلِ آباد جیسا ہے
مَیں کیسے بھول سکتا ہوں
مَیں کیسے بھول سکتا ہوں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

محبت

چلو چھوڑو مری جاناں
محبت کیا ہے؟ افسانہ
اور افسانے کے بارے میں
بہت سوچا نہیں کرتے!

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایک شعر

جراحتوں سے بدن کو نڈھال کرتے ہوئے
مَیں یاد کرتا ہوں تجھ کو کمال کرتے ہوئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

چاند کے گرد روشن سا ہالہ ہے وہ
سب میں رہ کر بھی سب سے نرالا ہے وہ

جس کو سورج کی ضو چومنے آتی ہے
گھر کی دہلیز پر ایک تالا ہے وہ

ہر گھڑی اُس کے بارے میں سوچا کروں!
کیا کہوں اِس تصوّر سے بالا ہے وہ

اُس کو اِک گھونٹ پانی میسّر نہیں!
صاحبِ آبِ کوثر کا پالا ہے وہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اُس کی رُسوائی کا ایک پہلو ہوں مَیں
میری پہچان کا اِک حوالہ ہے وہ

یوں بھی فاخرؔ مری اُس سے کیسے نبھے؟
مَیں اندھیروں سا ہوں اور اجالا ہے وہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

سنبھلے تو آگہی کا اثاثہ بھی چھن گیا
ٹوٹے تو اپنی ذات کے اندر سمٹ گئے

آنکھوں میں تیرگی کا سماں چھایا رہتا ہے
جب سے تُمھاری یاد کے منظر سے ہٹ گئے

صدیوں کے بعد اپنے گھروں کو چلے مگر
دروازہ بند دیکھا تو واپس پلٹ گئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہم لوگ تیرے عہد نبھانے کے واسطے
نیزے پہ سج گئے کبھی ٹکڑوں میں بٹ گئے

آکاس بیل جیسے لپٹتی ہے پیڑ سے
فاآخر یوں حادثے مرے گھر سے لپٹ گئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

صورتِ ابرِ آسماں رہنا
تُم سَدا مُجھ پہ مہرباں رہنا

بُھول جانا نہ پیار کے وعدے
یاد رکھنا مُجھے جہاں رہنا

ہنس کے سہہ لینا دُکھ زمانے کے
میری خاطر سہی جواں رہنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اُس سے دامن بچا کے گزرا کر
اُس کی عادت ہے بے نشاں رہنا

خوفِ قاتل کو کر گیا افشا
میرا پل بھر کو بے زباں رہنا

موت ہر روز مُجھ سے کہتی ہے
زندگی کی طرف رواں رہنا

خود سے بھی بدگمان ہو جاؤں
مُجھ سے اتنا نہ بدگماں رہنا

دشت ہو یا ہو کوئی گھر فاخرؔ
وہ نہیں ہے تو پھر کہاں رہنا؟

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایک شعر

کچھ سُجھائی نہیں دے رہا اِن دنوں
تُو دکھائی نہیں دے رہا اِن دنوں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دو شعر

مُسکرا کر زندگی کے زخم سہتا ہے کوئی
آس کے دریا کی سب موجوں میں بہتا ہے کوئی

جانے والے اِک نہ اِک دن لوٹ آیا کرتے ہیں
خُود فریبی کے گھنے جنگل میں رہتا ہے کوئی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

محبت میں کبھی رونا نہیں ہم نے
بچھڑ کر بھی جدا ہونا نہیں ہم نے

عدو کی نسل کو فی النار کرنا ہے
سِناں کی نوک پر سونا نہیں ہم نے

یقیں کے موسموں میں زندہ رہنا ہے
گماں کی فصل کو بونا نہیں ہم نے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تُجھے دِل میں بسا کر ہم نے سوچا ہے
کسی صورت تُجھے کھونا نہیں ہم نے

تُجھے اِک پل کا دُکھ بھی دے نہیں سکتے
کبھی تُجھ سے خفا ہونا نہیں ہم نے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

کس نے لکھا ہے خاک پہ یہ سنگِ سخت سے؟
شاداب زندگی ہے انا کے درخت سے

جیسے اُسی نے مُجھ کو دیا ہو بدن کا رنگ
کچھ ایسے کھیلتا رہا وہ میرے بخت سے

جذبے مرے بھی شہر کے لوگوں کے جیسے ہیں
آنکھیں کٹی پھٹی سی ہیں چہرے کرخت سے

فآخر وہ مُجھ کو چھوڑ گیا ہے تو کیا ہوا
کوئی گِلہ نہیں ہے مُجھے اپنے بخت سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

پھر کبھی وہ دکھائی نہیں دی مُجھے
جو مری زندگی کو جیا کرتی تھی

جو مرے ساتھ چلتی تھی فٹ پاتھ پر
اور ہنس ہنس کے باتیں کِیا کرتی تھی

کتنے زخموں کا تحفہ مُجھے دے گئی؟
جو مرے زخم خود سے سِیا کرتی تھی

اب مرا نام لینے سے ڈرتی ہے وہ
میری باتیں جو سب سے کِیا کرتی تھی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

جب تک تیری آنکھوں میں مرجان پگھلتے رہتے ہیں
جانے کتنے لوگوں کے ایمان پگھلتے رہتے ہیں

اُس کی جھیل سی آنکھوں میں ہم اترے تو محسوس ہوا
اُس کی پلکوں پر کتنے ارمان پگھلتے رہتے ہیں

اُس نے چھوڑ دیا ہے تو پھر کون قیامت آئی ہے
یوں بھی فاخرؔ دِل والے ہر آن پگھلتے رہتے ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

جو مری زندگی کا مُعاوِن رہا
مَیں ہمیشہ اُسی سے ہی بدظن رہا

جس نے جگنو خوشی کے ہر اک کو دیے
جانے کیوں اتنا خالی وہ دامن رہا

اُن دنوں وہ ہَوا میں اڑا کرتا تھا
اُن دنوں وہ ہر اک رُت کا ضامن رہا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایک شعر

بُھلانے والوں کو وہ بھی بُھلا گیا ہو گا
یہ ہجر موسم اُسے راس آ گیا ہو گا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دو شعر

فلک کے رستوں میں رہ چکے ہیں
کسی کے خوابوں میں رہ چکے ہیں

اُنھیں بھی اذنِ کلام دینا!!
جو لفظ ہونٹوں میں رہ چکے ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مری مانو

مری مانو
مجھے بھی تم
مری جاں اب بھلا ڈالو
مرے خط تک جلا ڈالو
مری مانو
اب ایسا ہے
ہمارے درمیاں بے لوث جذبوں کی
وہ حدّت ہے نہ پہلی سی محبت ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مری مانو

تو اِک دوجے کو

اب کے اجنبی بن کر

بُھلا دینا ہی بہتر ہے

گنوا دینا ہی بہتر ہے

مری مانو

تو اب جاناں

مَیں پہلے کی طرح تُم سے

محبت اب نہیں کرتا

مَیں تُم پر اب نہیں مرتا

یقیں جانو!!

مری مانو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُسکراتے رہو

مُسکراتے رہو
گنگناتے رہو
ہنستی بستی حسیں صورتوں کی طرح
پیار بُنتی ہوئی مورتوں کی طرح
کھلکھلاتے رہو
مُسکراتے رہو
میرے دِل کے نہاں خانوں میں
تُم سدا
بے سبب بے جھجک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مثلِ حرفِ دُعا
آتے جاتے رہو
مُسکراتے رہو
مُسکراتے رہو!

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

مُجھے جو زخم تک دھونے نہیں دیتا
دل اُس کی یاد بھی کھونے نہیں دیتا

اِرادے بھی مرے وہ توڑ دیتا ہے
مُجھے مایوس بھی ہونے نہیں دیتا!

بس اِک صورت مِری آنکھوں میں رہتی ہے
بس اِک چہرہ مُجھے سونے نہیں دیتا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خفا تُو بھی مری جاں ہے بہت ہم سے
زمانہ بھی ترا ہونے نہیں دیتا

تری آنکھیں بہت پیاری ہیں فاخرؔ کو
تری آنکھوں کو وہ رونے نہیں دیتا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

اپنے آپ سے ڈرتے ہو
کیسی باتیں کرتے ہو؟

روٹھ بھی جلدی جاتے ہو
خط بھی خون سے لکھتے ہو

آج تو اپنی بات کرو
مُجھ کو اکثر سنتے ہو

کِس کی یاد ستاتی ہے؟
کِس کی خاطر جاگے ہو؟

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وہ تو سورج جیسا ہے
اُس کو کیسے تکتے ہو؟

فاخرؔ اُس کو پا کر بھی
کیوں گُم صُم سے رہتے ہو؟

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

مرے گناہوں کی رسّی کو ڈھیل دیتا ہے
وہ اپنے ہونے کی مُجھ کو دلیل دیتا ہے

مَیں جب بھی اُس سے بچھڑنے کا ذِکر کرتا ہوں
وہ اپنی آنکھوں کو ناخن سے چھیل دیتا ہے

تُجھے وہ تیری محبت ملائے گا فاخرؔ
جو رُوکھے سُوکھے پہاڑوں کو جھیل دیتا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

وہ چُپ ہو تو قیامت پر قیامت ٹوٹ پڑتی ہے
وہ بولے تو مقدر کے مقدر جاگ سکتے ہیں

نہ پھینکو ہجر کا کنکر مرے جذبوں کے پانی میں
مری آنکھوں کے صحرا میں سمندر جاگ سکتے ہیں

سنوارے تو سہی فاخر کبھی وہ خال و خد اپنے
بکھرتے ٹوٹتے موسم کے تیور جاگ سکتے ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایک شعر

مُجھے یقیں ہے کہ اِس کائنات کے دِل میں
کوئی تو ہے جو ہمیشہ دھڑکتا رہتا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دو شعر

اب محبت کو اپنی نیا موڑ دوں
سوچتا ہوں اُسے سوچنا چھوڑ دوں

وہ مری دسترس میں ہے کُچھ اِس طرح
جب بھی چاہوں اُسے توڑ دوں جوڑ دوں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

ہَوا سے دوستی کر کے
بجھا دینا دیے گھر کے

محبت ایک لمحے کی
ہیں طعنے زندگی بھر کے

مری آنکھوں میں آنسو ہیں
گُہر جیسے سمندر کے

بَھلے لگتے ہیں آنکھوں کو
ڈھلے موسم مقدّر کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وہ خود بھی ٹوٹ جائے گی
مرے حصّے میں دُکھ بھر کے

بہت پچھتاؤ گے فاخرؔ
اُسے خود سے جدا کر کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

خوشی کا ہر پہر ہو گا
کہ جب وہ ہمسفر ہو گا

جسے تُم چاند کہتے ہو!
مرا دیدۂ تر ہو گا

اُسے پل میں بُھلایا ہے
یہ دُکھ بھی عُمر بھر ہو گا

اُسے دنیا نے سوچا ہے
اُسے دنیا کا ڈر ہو گا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جو دِن میں کم نکلتا ہے
وہ شب کا ہمسفر ہو گا

سنبھالو جسم کا لشکر!!
بچھڑنا عمر بھر ہو گا

جہاں سناٹا بستا ہو
وہ گھر کب ہے کھنڈر ہو گا

اِنہی سوچوں میں رہتا ہوں
وہ تنہا کِس قدر ہو گا؟

بہت سوچو گے فاخر کو
بہت سنسان گھر ہو گا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

یہ بات طے ہے محبت کے جلتے صحرا میں
مجھے گنوا کے اُسے سوگوار ہونا ہے

منافقت کی فضا میں جو سانس لیتا ہے
محبتوں پہ اُسے اختیار ہونا ہے

جو حدِّ ذات سے باہر نہیں نکل سکتا
تمام شہر کا اُس کو حصار ہونا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بچھڑ کے بھی مَیں جدا ہو نہیں سکا جس سے
مرے لئے بھی اُسے بے قرار ہونا ہے

مَیں اپنی خوشیوں کو دُھتکار آیا ہوں فاخرؔ
دُکھوں کی رتھ پہ کسی کو سوار ہونا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دوشعر

کسی بھی رت میں پہن لو مُجھ کو
تُمہارا اپنا لباس ہوں مَیں

کبھی دیے میں سُکوت مُجھ سے
کبھی ہَوا کا ہراس ہوں مَیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دو شعر

مری خاطر سہی لیکن سنور اب کے
انا کے آسمانوں سے اتر اب کے

مرے سارے گِلے شکوے مٹا ڈالو!
مُجھے چاہو مری جاں ٹوٹ کر اب کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کون مرے دُکھ جانے گا؟

سب ہی اپنی ذات کے خول میں
بند ہیں کتنی صدیوں سے
سب نے اپنے پیش و پس بس ایک لکیر سی کھینچی ہے
جس میں اپنی اپنی سوچ کے
جگنو جلتے رہتے ہیں
اور اس جبر کے موسم میں
مَیں اکثر سوچتا رہتا ہوں!
کون مُجھے اپنا سمجھے گا
کون مرے دُکھ جانے گا؟
شوخ کھنکتی آوازوں میں
کون مُجھے پہچانے گا؟

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مر جاؤ گی

خواب عذاب کے موسم کا
بے رونق سا منظر ہیں
یہ نوکیلے پتھر ہیں
جو تیری جھیل سی آنکھوں میں
اُترے تو
پچھتاؤ گی
مر جاؤ گی!!

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

خواب آنکھوں میں دھر نہیں جاتے
کیوں مجھے پیار کر نہیں جاتے؟

تُم ملے ہو تو اب یہ سوچتے ہیں
غم ہمیشہ ٹھہر نہیں جاتے

ہر کوئی تو حسیں نہیں لگتا!
ہر کسی پہ تو مر نہیں جاتے

تم تسلّی کے جتنے پھاہے رکھو
زخمِ دیدۂ تر نہیں جاتے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شہر محفوظ بھی بہت ہے مگر
شہر والوں کے ڈر نہیں جاتے

تُو مقدر کا ہے دھنی فاخرؔ
خواب تیرے بکھر نہیں جاتے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

رسمِ دنیا بھی کچھ نبھایا کر
بُھول جانے پہ بُھول جایا کر

میری آنکھوں کی اِن منڈیروں پر
روز کوئی دیا جلایا کر

ہجر والے اُداس رہتے ہیں
ہجر والوں کو یاد آیا کر

جب اصولوں کی بات ہو فاخرؔ
نوکِ نیزہ پہ سر سجایا کر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

اُس نے اکثر ہمیں رُلایا ہے
اُس سے اکثر نہیں بنی اپنی

جانے کس دیس جا بسا ہے وہ؟
ڈھونڈتی ہے اُسے گلی اپنی

صرف دُکھ ہی نہیں دیے اُس نے
اُس نے چھینی ہے زندگی اپنی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

وقت کٹتا گیا
مَیں بھٹکتا گیا

عمر گھٹتی رہی
درد بڑھتا گیا

زخم ملتے رہے
دل سنبھلتا گیا

تُو نہیں تھا تو مَیں
سب سے ڈرتا گیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شہر روشن ہوا
چاند بُجھتا گیا

پھر تری یاد سے
مَیں نکھرتا گیا

جو بھی اپنا ملا
غیر بنتا گیا

کوئی جیسا بھی تھا
اچھا لگتا گیا

بعد فاخرؔ ترے
گھر اجڑتا گیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دو شعر

عمر بھر کی رفاقتوں کے صلے
ہم کو پتّھر کی صورتوں میں ملے

مُجھ کو اُس شخص سے گلہ ہے یہی
اُس نے مُجھ سے کئے نہیں ہیں گِلے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایک شعر

مری خواہش کے تسموں کو جو اکثر کھول دیتا ہے
مری سانسوں کے مشکیزے اُسے بھرنا نہیں آتے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

بہت دن سے اکیلا ہوں چلے آؤ
اُداسی سے بہلتا ہوں چلے آؤ

مُجھے معلوم ہے جاناں تُمہارے بعد
مَیں کیسے سانس لیتا ہوں چلے آؤ

مُجھے اکثر غمِ ہجراں رُلاتا ہے
مَیں تنہائی سے ڈرتا ہوں چلے آؤ

تمہارے واسطے خود کو بدل دوں گا!
مَیں جیسا ہوں تمہارا ہوں چلے آؤ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مری آنکھوں میں آنسو جم گئے اب کے
لبِ دریا بھی پیاسا ہوں چلے آؤ

چلے آؤ کہ آنکھیں بُجھتی جاتی ہیں
تمہاری راہ تکتا ہوں چلے آؤ

چراغِ آخر شب کی طرح فاؔخر
ہَوا سے لڑتا رہتا ہوں چلے آؤ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

تیز رنگوں کی روشنی مُجھ میں
جیسے رہتی ہو اِک پری مُجھ میں

سنتا رہتا ہوں اُس کی باتوں کو
بولتا رہتا ہے کوئی مُجھ میں

اُس کو بھی پھاڑ ڈالا لوگوں نے
ایک تصویر تھی تری مُجھ میں

مَیں جسے سنگ زاد لگتا ہوں
اُس نے جھانکا نہیں کبھی مُجھ میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جو مُجھے موت سے ڈراتا ہے
اُس نے دیکھی ہے زندگی مُجھ میں

چاہتا رہتا عمر بھر وہ مُجھے
ایسی خواہش ہی مر گئی مُجھ میں

کتنے موسم گزر گئے فاخرؔ
کوئی جاگی نہیں خوشی مُجھ میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

آسماں تک سجا دیئے ہیں چراغ
اُس کو بے انتہا دیئے ہیں چراغ

روشنی چار سو...... بِچھانے کو
اُس نے اب کے بُجھا دیئے ہیں چراغ

اِک ہوا کو اجاڑنے کے لیے
ہم نے کتنے گنوا دیئے ہیں چراغ

جو تری یاد سے دہکتے تھے
دل نے وہ سب بجھا دیئے ہیں چراغ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شہر بھر نے عذاب کے ڈر سے
پانیوں میں بہا دیئے ہیں چراغ

اُس کو دیکھا تو یوں لگا فاخرؔ
خود بخود مُسکرا دیئے ہیں چراغ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

سوچ سکتا ہی نہیں ہوں مَیں کسی اور کو اب
مُجھ کو چاہا ہے محبت میں کچھ ایسے اُس نے

خاکِ مقتل پہ بصد شکر بہتّر دے کر
عہد مَیں نے جو کیے تھے وہ نبھائے اُس نے

آج دیکھی نہیں جاتی خوشی اُس کی فاخرؔ
آج پہنے ہیں مرے نام کے گجرے اُس نے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایک شعر

مرے خلوص کی بارش میں جب نہاؤ گے
تو خود کو تم بھی بہت پُرسکون پاؤ گے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دو شعر

نئی نکور محبت کا رنگ چڑھنے میں
کبھی کبھار کئی سال بیت جاتے ہیں

کبھی کبھار کوئی سرخرو نہیں ہوتا!
کبھی کبھار سبھی لوگ جیت جاتے ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

دِلوں میں جو محبت بُو گیا ہے
منوں مٹی تلے وہ سو گیا ہے

ترے لفظوں کی خوشبو اب بھی آئے!
تری باتوں کا جادو کھو گیا ہے

چلا آئے گا خود ہی مُجھ سے ملنے
وہ مُجھ سے رُوٹھ کر ہی تو گیا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

شاداب جزیروں کو کھنڈر کون کرے گا
اُس شخص کی یادوں سے مفر کون کرے گا

کب تک تری یادوں کے سہارے مَیں جیوں گا؟
ٹوٹی ہوئی کشتی پہ سفر کون کرے گا

یہ دِل کسی اجڑے ہوئے آنگن کی طرح ہے
خود سوچ یہاں رات بسر کون کرے گا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اب کون سمیٹے گا مرے جسم کے ٹکڑے؟
بکھرے ہوئے پتّوں کو شجر کون کرے گا

ہر کوئی یہاں حرص کے بازار میں گُم ہے
فاخرؔ مرے جذبوں پہ نظر کون کرے گا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

لمحہ لمحہ جیا گیا مُجھ کو
کتنا بے بس کِیا گیا مُجھ کو

ایک روٹی کا ٹکڑا دینے کو
ٹکڑے ٹکڑے کِیا گیا مُجھ کو

تیری آنکھوں کے جام سے اکثر
شہر بھر میں پیا گیا مُجھ کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پھر کبھی مُسکرا نہ پایا مَیں
زخم ایسا دیا گیا مُجھ کو

اتنا آسان تو نہ تھا فاخرؔ
جتنا آساں لیا گیا مُجھ کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

جب بھی مرنے کی بات ہوتی ہے
زندگی میرے ساتھ ہوتی ہے

اُس کو دیکھوں تو دِن نکلتا ہے
اُس کو سوچوں تو رات ہوتی ہے

مَیں اکیلا نہیں ہوں، ساتھ مرے
درد کی کائنات ہوتی ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اُس کو اپنے چراغ دیتا ہوں
جب ہَوا خالی ہاتھ ہوتی ہے

جب کبھی وہ دکھائی دے فاخرؔ
آنکھوں آنکھوں میں بات ہوتی ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دو شعر

جب بھی خواب پروتا ہوں
کتنی نیندیں سوتا ہوں؟

تیرے خط کی زمینوں میں
اپنے آنسو بوتا ہوں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایک شعر

اکیلے اتنا بڑا دُکھ نہ سہہ سکے گی کبھی
مرے بغیر وہ زندہ نہ رہ سکے گی کبھی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

عمر بھر کے سراب مت بھیجو
اُس کو بے ربط خواب مت بھیجو

اُس کے چہرے کو پڑھتا رہتا ہوں
اور کوئی کتاب مت بھیجو

وہ وفا پر یقیں نہیں رکھتا!
اُس کو تازہ گلاب مت بھیجو

پک گئی اعتبار کی فصلیں
بے رُخی کا سحاب مت بھیجو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھیجنا ہے تو حال لکھ بھیجو!
دل ، دُعا ، انتساب مت بھیجو

میرا گھر خستہ حال ہے فاخر
بارشوں کا عذاب مت بھیجو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

رسمِ دنیا نبھا چکا ہوں مَیں
اب اُسے بھی بُھلا چکا ہوں مَیں

اب پلٹ کر پُکارتا کیوں ہے؟
اُس سے کہہ دو کہ جا چکا ہوں مَیں

اب نہیں ہے تری نشانی کوئی
تیرے خط تک جلا چکا ہوں مَیں

ایک دنیا اُجاڑ کر فاؔخر
ایک دنیا بسا چکا ہوں مَیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

اُس نے رکھا ہے یوں اِقرار کے مقتل میں مُجھے
جیسے انسان کو دیوار میں رکھا جائے

اِک نہ اِک دن اُسے خود کو بھی اُگلنا ہوگا
جو خزانہ کسی کہسار میں رکھا جائے

قتل کرنا بھی ہو اُس کو تو معافی دے دے
یہ ہنر بھی مری تلوار میں رکھا جائے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بُھول جاؤ اُسے

جو ہُوا ہے اُسے ایک دن ہونا تھا
یہ مقدر کا لکھا ہُوا اسم ہے
سنگِ جاں پر بجی اُجلی تحریر ہے
جس سے منہ موڑنا اپنے بس میں نہیں

سو مری مان لو
تُم بھی یہ جان لو
درد کی لہر میں پیار کے شہر میں
مت بلاؤ اُسے

اپنی ہی ذات سے اپنے ہی ہاتھ سے
خود گنواؤ اُسے
بھول جاؤ اُسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مجبوری

اُس نے اپنی پھولوں سی
کم سِن کم گو
لڑکی کو
جب سے حویلی بھیجا ہے
یوں لگتا ہے جیسے اُس کی
دنیا اُس سے روٹھ گئی ہے
وہ اندر سے ٹوٹ گئی ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

چاہتوں کو بُھلا نہیں دیتے
یہ خزانے لُٹا نہیں دیتے

اُس سے کہنا کہ ہجر کی رت میں
ہر کسی کو بُھلا نہیں دیتے

جن کو صدیوں کے بعد ڈھونڈا ہو!
اُن کو پل میں گنوا نہیں دیتے

اپنی رائے کو معتبر سمجھو!
مفت میں مشورہ نہیں دیتے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خود سے سانسیں نکھارنا سیکھو
لوگ تو حوصلہ نہیں دیتے

اپنے جیسوں سے لَو لگایا کر
اپنے جیسے دغا نہیں دیتے

کِس لئے بدگمان رہتے ہو؟
کیوں پلٹ کر صدا نہیں دیتے؟

جس سے سورج بھی پردہ کرتا ہو
لوگ اُس کو رِدا نہیں دیتے

مَیں بھی خود میں بھٹکتا ہوں فاخرؔ
تُم بھی اپنا پتا نہیں دیتے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

جب وہ چاہے خوشی سے بھر دے مجھے
جب وہ چاہے اُداس کر دے مجھے

زندگی اُس کے نام کرنی ہے
زندگی تو نہ مختصر دے مجھے

خواہشوں کو نکھارنے والے
خواہشوں سے بھی کچھ اُدھر دے مجھے

چاہتیں ہوں یا نفرتیں فاخرؔ
جو بھی دینا ہے ٹوٹ کر دے مجھے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

بہار لمحوں کی سلطنت میں کوئی بھی پتّا ہرا نہیں تھا
یہ سانحہ دوسروں کی مانند مرے لئے بھی نیا نہیں تھا

چلو تمہاری نظر نے مُجھ کو بلندیوں کا ہنر تو بخشا!
بہت دنوں سے جہانِ دِل میں کوئی بھی جذبہ اُگا نہیں تھا

ہَوا کُھلے گھر کی کھڑکیوں سے پٹخ کے سر اپنا مر گئی ہے!
بجھے ہوئے شہر کے گھروں میں مچلتا کوئی دیا نہیں تھا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایک شعر

حادثوں کی بارشوں سے دور رکھا ہے مُجھے
اُس نے ساری زندگی مغرُور رکھا ہے مُجھے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دو شعر

جو دوسروں کو ہمیشہ ہنساتا رہتا ہے
وہ شخص مُجھ کو کمال اشکبار کرتا ہے

کسی کو تیری جدائی رُلاتی رہتی ہے
کسی کو تیرا وصال اشکبار کرتا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

اُداسی کا دیا بُجھنے لگا ہے
مرے ہمراہ کوئی چل پڑا ہے

یقیناً وہ کسی فاتح کا سر ہے
سِناں کی نوک پر جو بولتا ہے

اُسے مُجھ سے محبت کیوں نہیں ہے؟
وہ مُجھ کو رات دن کیوں سوچتا ہے؟

افق پر سرخ آندھی دیکھتے ہی
مرا سارا قبیلہ ڈر گیا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ترا ہر زخم لگتا ہے چناب ایسا
مری ہر سانس اِک کچّا گھڑا ہے

تُجھے اپنے سنورنے کی پڑی ہے
ترا فاخر بکھرتا جا رہا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

جو مری دنیا میں آیا تھا اجالوں کی طرح
مُجھ کو تنہا کر گیا ہے ہجر والوں کی طرح

سوچتا ہوں کیسے اِس کو ہاتھ کی کنگھی نہ دوں
رات پھیلی جا رہی ہے تیرے بالوں کی طرح

ہو سکے تو آ کے تُو اپنی اماں میں رکھ اِسے
زندگی تھم سی گئی ہے بند تالوں کی طرح

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جس نے مُجھ سے عمر بھر کا عہد باندھا تھا کبھی
وہ بدلتا جا رہا ہے اب خیالوں کی طرح

ہم نے تو سیکھا ہے فاآخر اہلِ دِل سے بس یہی
زخم کھا کر مُسکراؤ درد والوں کی طرح

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

تنہا چاند کی پہلی رات
مُجھ سے مِلنے آئی رات

اُس نے میری قسمت میں
لِکھ دی کیسی کیسی رات؟

جاگ رہی ہے کچھ دن سے
میری خاطر پگلی رات

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چہرے چاٹ گئی کتنے؟
اِک مدّت کی پیاسی رات

فآخر لوگ سو جاتے ہیں
کیسے کٹے گی تیری رات؟

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

ترے لئے دربدر رہا ہوں
کبھی ترا ہمسفر رہا ہوں

یہی محبت کا مسئلہ ہے
وہ ساتھ ہے اور ڈر رہا ہوں

خزاں کی رُت سے پتا چلا ہے
ہرا کچور اِک شجر رہا ہوں

نہ پوچھ غربت کی داستانیں
مَیں پیٹ فاقوں سے بھر رہا ہوں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تری طرح تیری یاد سے بھی
میں کس قدر بے خبر رہا ہوں؟

سمیٹ لو مجھ کو کرچی کرچی
مَیں لمحہ لمحہ بکھر رہا ہوں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

تُم سدا آتے رہنا مرے بام پر
منتظر پاؤ گے مجھ کو ہر گام پر

جب بھی دیکھے وہ میری بُجھی دوپہر
ٹانک دیتا ہے سورج مری شام پر

آج گزرا ہے سر کو جھکائے ہوئے
جو مچلتا تھا فاخر مرے نام پر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایک شعر

سب کچھ دان چکا ہوں اُس کو
اپنا مان چکا ہوں اُس کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یہاں سنّاٹا بستا ہے

یہ دِل اپنا کسی بوسیدہ، بدصورت مکاں جیسا

یہاں وہموں کی بدروحیں
بڑے عرصے سے رہتی ہیں
یہاں اندیشوں کے آسیب اکثر
سانس لیتے ہیں
یہاں دم توڑتی خواہش کے سائے رقص کرتے ہیں
یہاں پر نارسائی کا اندھیرا راج کرتا ہے
یہاں پر خوف کا موسم

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹھہر جاتا ہے بِن سوچے!

اگرچہ اِس طرف کوئی نہیں آتا

مگر پھر بھی یہی سچ ہے

یہ دِل اپنا

کسی سے بات کرنے کو ترستا ہے

یہاں سناٹا بستا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

محبت تُم نہ سمجھو گی

(محبت کی ایک ادھوری نظم)

محبت کس کو کہتے ہیں؟
محبت کیسے ہوتی ہے؟
محبت کیوں ضروری ہے؟
محبت کے بنا یہ زندگی
کیسے ادھوری ہے؟
محبت تم نہ سمجھو گی
محبت تم نہ سمجھو گی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بہت دن سے اکیلا ہوں

بہت دِن سے
کوئی میری قیامت خیز تنہائی کو
بہلانے نہیں آتا!
بہت دن سے
اُداسی کے
مری جاں کھر درے ہاتھوں میں کھیلا ہوں
بہت دن سے اکیلا ہوں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

O

چُپ کی تہہ جم چکی ہے ہونٹوں پر
لفظ مفہوم کھوتے جاتے ہیں

خواہشوں پر خراش کی رُت ہے
خواب آنکھوں میں مرتے جاتے ہیں

کون ڈھونڈے نشانِ منزل کا؟
اب تو رستے بھی خاک اڑاتے ہیں

اب تو سانسوں کی آہٹوں سے بھی
شہر کے لوگ خوف کھاتے ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اب تو وہ بھی نظر نہیں آتا
سب جسے دیکھنے کو آتے ہیں

اب تو یوں ہے کہ ہم تری خاطر
دِل بساتے ہیں دِل دُکھاتے ہیں

اب تو یوں ہے کہ ہم تجھے کھو کر
صرف سانسوں کا بوجھ اٹھاتے ہیں